کہ تھوڑی سی توجہ سے عوام بھی سمجھ سکتے اور فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔

مقدمہ زندگانی محمد صلعم ۔ مترجمہ محمد حسین صاحب عرشی، تقطیع خورد ضخامت ۱۲۸ صفحات کاغذ،

کتابت وطباعت خاصی قیمت ۱۰ ار پتہ :۔ دفتر رسالہ البیان ۔ امرتسر۔

مصر کے مشہور محمد حسین ہیکل نے مدت ہوئی عربی میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر ایک کتاب لکھی تھی۔ کتاب کے ساتھ ایک مقدمہ بھی تھا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید پر مغرب زدہ نوجوانوں کی طرف سے جو اعتراضات کئے جاتے ہیں اُن کے مدلل جوابات دیے گئے تھے۔ بعد میں کتاب کا دوسرا اڈیشن شائع ہوا تو اُس میں مصنف نے ایک اور مقدمہ شامل کیا جس میں حدیث کی صحت وعدم صحت، اور روایت ودرایت کے اصول پر آزاد بحث کی گئی تھی۔ ایران میں اس کتاب کا مع مقدمہ کے فارسی زبان میں ترجمہ ہوا۔ اور اب عرشی صاحب نے ان دو مقدموں میں سے ایک مقدمہ کا (جوان کے مشرب وخیال کے مطابق ہے) اُردو ترجمہ فارسی ترجمہ کی وساطت سے کیا ہے۔ اور غالباً اس سے غرض یہ ہے کہ عرشی صاحب کے خیالات محمد حسین ہیکل کی طرف منسوب ہو کر اُردو داں پبلک میں آئینگے تو انہیں زیادہ وقعت دیجا سکیگی لیکن اُن سے یہ بات غالباً نظر انداز ہوگئی ہے کہ اصل مصنف کتاب کا شمار مصر کے علما میں نہیں بلکہ جدید تعلیم کے لوگوں میں ہے۔ وہ ایک مشہور اخبار نویس اور ادیب ہیں لیکن اصولِ مذہب وتشریع سے متعلق اُن کی ذاتی رائے کو کوئی اہمیت حاصل نہیں ہے۔ اس بنا پر ہمیں تعجب نہ کرنا چاہیے اگر ہم کو اس مقدمہ میں بھی مستند روایتوں کے انکار اور ترجیح درایت سے متعلق بعض ایسی باتیں نظر آئیں جو اب سے پہلے ہندوستان کے متعدد متنورین متجددین کہہ چکے ہیں۔ ترجمہ صاف وسلیس اور رواں ہے۔ اصل فارسی مقدمہ کا ترجمہ ص ۸۹ تک ہے۔ پھر صفحہ ۹۰ سے ص ۱۲۸ تک لائق مترجم نے قرآن مجید کے جمع وترتیب اور اُس کی قطعیت پر ایک ضمیمہ لکھا ہے جو پڑھنے کے